© rasailojaraid.com

ہمارے نزدیک مذکورہ بالا روایت سے طہارت ثابت کرنا درست نہیں غلطی سے پی جانے سے کسی چیز کا طاہر ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ رہ گیا اس کی وجہ سے پیٹ میں کسی بیماری کا پیدا نہ ہونا تو شفا کبھی نجس اور حرام چیز سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حنفیہ و شافعیہ اونٹ کا پیشاب ناپاک کہتے ہیں اور باوجود اس کے آنحضورؐ نے عرینین کو اونٹ کا پیشاب پینے کا حکم دیا تھا تاکہ استسقا کی بیماری دور ہو جائے۔ بہر کیف آپ کے بول و براز و لعاب دہن کا خوشبودار ہونا کسی صحیح یا ضعیف روایت سے ثابت نہیں ومن ادعی فعلیہ البیان ... بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا پسینہ خوشبودار تھا۔ لیکن قطع نظر ان روایتوں کی صحت سے یہ امر قابل غور ہے کہ پسینہ کی خوشبو قدرتی تھی یا کثرت سے بدن اور کپڑے میں خوشبو استعمال کرنے کی وجہ سے۔ بہر کیف وہ روایت درج کی جاتی ہے۔ قال الشوکانی حدیث انہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطی رجلا عرق ذراعیہ و جعلہ فی قارورۃ حتی امتلأت فکان یتطیب بہ فیشم اہل المدینۃ منہ ریحا طیبۃ وسموہ بیت المطیبین رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ مرفوعاً وھو موضوع (الفوائد المجموعہ ص ۲۰۵) عن ابی ہریرۃ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ انی زوجت ابنتی وانی احب ان تعیننی بشئ فقال ما عندی من شئ ولکن اذا کان غد فتعال فجئی بقارورۃ واسعۃ الراس وعود شجرۃ الحدیث اخرجہ الطبرانی فی الاوسط وفیہ حسن الکلبی وھو متروک۔ (مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۸۳) معلوم ہوا کہ یہ دونوں روایتیں قریب قریب موضوع و ناقابل اعتبار ہیں۔ آٹھویں بات "حضور کے جسم مبارک کا سایہ نہیں ہوتا تھا" یہ دعویٰ موقوف ہے آپ کی پیدائش نور سے ثابت ہونے پر اور آپ کی پیدائش کا نور سے ہونا ثابت نہیں ہے اس لئے آپ کے جسم کا سایہ نہ ہونا بھی لغو اور باطل ہے تعجب ہے کہ آپ کا جسم دوسرے انسانوں جیسا تسلیم کرتے ہوئے اور آپ کی بشریت اور انسانیت کا قائل ہوتے ہوئے آپ کے جسم کے لئے سایہ نہ ہونا کس طرح عقل میں آگیا میرے خیال میں قطعی طور پر مولوی مذکور پکا بدعتی جاہل اور ٹھگ ہے جس کو علم اور عقل و خرد سے مس تک نہیں ہے۔ اہل حدیثوں کو گمراہ کرنے کے لئے اپنی اہل حدیثیت ظاہر کرکے ان میں بدعت پھیلانا چاہتا ہے یا آپ نے اس کو غلطی سے اہلحدیث سمجھ لیا ہے یا لکھ دیا ہے۔ آنحضرت کی خوبیوں اور فضیلتوں سے سارا قرآن اور کتب احادیث صحیحہ بھری پڑی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں آپ سے پہلے نہ کوئی ایسا کامل اور جامع انسان پیدا ہوا اور نہ آپ کے بعد رہتی دنیا تک کوئی انسان ایسا پیدا ہوگا۔ عربی کے علاوہ اردو زبان میں اب تک متعدد کتابیں سیرت پر لکھی جا چکی ہیں۔ کم از کم الہی کو غور سے پڑھ لیا جائے تو نورنامہ جیسی بیہودہ کتاب راہ راست سے نہ ہٹا سکے گی اور آنحضرت کے فضائل کے لئے غلط اور جھوٹی روایات بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

© rasailojaraid.com